کسووا کے مظلوم مسلمان اور رابطہ عالم اسلامی کی کاوشیں

مولانا عابد مجید مدنی
سابق مدرس جامعہ سلفیہ فیصل آباد

کسووا کے مسلمانوں کا دل کھول کر تعاون کیا جائے۔ ابن بازؒ

پوری دنیا میں مسلمانوں کو دوسری اقوام پر ہر لحاظ سے برتری حاصل ہے۔ ان کے ممالک کی تعداد اور مادی وسائل دوسری قوموں سے زائد ہیں اور اب تو وہ ایک ایٹمی قوت بھی بن چکے ہیں' جغرافیائی اعتبار سے بھی محفوظ ہیں۔ اس کے باوجود مسلمان ظلم کا شکار ہیں' کشمیر' بوسنیا' صومالیہ' چیچنیا' ایتھوپیا اور عراق میں ظلم کی چکی میں پس رہے ہیں۔ کشمیر میں بھارتی افواج ان کی آبرو اور عزت کو دن دیہاڑے لوٹ رہے ہیں۔ ابھی انہیں اس ظلم وزیادتی سے بچانے کے لئے مسلمان قوم کئی محاذوں پر کام کر رہی تھی کہ کسووا میں ان پر زندگی تنگ کر دی گئی۔ خونخوار سربی افواج نے ان پر انسانیت سوز حملے شروع کر دیئے اور انہیں ایسی ایسی تکالیف پہنچائی گئیں کہ ان کی داستان ظلم سننے سے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ سربی افواج کے جور و ظلم کے نتیجے میں 8 لاکھ کسووی مسلمان لاپتہ ہیں۔ بہت سوں کو ہلاک کر کے اجتماعی قبروں میں ڈال دیا گیا' ہزاروں کیمپوں میں موجود ہیں' انہیں گھروں کو چھوڑنے پر مجبور کیا گیا' وہ اپنی جائیدادوں اور گھریلو اثاثوں سے محروم ہو گئے' خواتین کے ساتھ اجتماعی زیادتیاں کی گئی۔ لاکھوں کی تعداد میں مسلمان کسووا صوبے کو چھوڑ کر البانیہ' مقدونیہ اور ترکی میں پناہ گزین ہیں اور کئی تو پہاڑوں کے دامن میں بے گھر زندگی گزار رہے ہیں لیکن وہ دین اسلام اور عقیدہ توحید سے پھر بھی وابستہ ہیں۔ جس پر وہ داد تحسین کے مستحق ہیں۔ ان پر گزرنے والے انسانیت سوز مراحل کی تکلیف یوں تو ہر مسلمان ملک محسوس کر رہا ہے' ان کے حق میں وہ آواز بھی اٹھا رہا ہے اور اور سربیوں کی مذمت کر رہا ہے لیکن ان تمام ممالک میں سے سعودی عرب سربیوں کی مسلمانوں کے خلاف بہیمانہ کارروائیوں اور گھناؤنی وارداتوں کی مذمت شدت سے کر رہا ہے۔ وہاں کے علماء اور رفاہی تنظیمیں اپنے فرائض منصبی چھوڑ کر کسووا کے مسلمانوں کی امداد کے لئے کوشاں ہیں' بینکوں میں اکاؤنٹ کھول دیئے گئے ہیں تاکہ مظلوم مسلمانوں کی امداد کے لئے چندہ جمع کیا جائے۔

سعودی عرب کے مفتی عام سماحۃ الشیخ ابن باز نے فورا بیان جاری فرمایا کہ ''کسووا کے مسلمانوں سے دل کھول کر تعاون کیا جائے۔ انہوں نے عالم اسلام کے نام مراسلہ میں فرمایا کہ سربی افواج کے مسلمانوں پر مظالم' قتل وغارت اور جلاوطنی بہت بڑی زیادتی ہے اور ان حالات میں تمام مسلمانوں کے لئے لازمی ہے کہ وہاں کی ہر لحاظ سے امداد کریں۔''

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ:

''مومن مرد اور عورتیں آپس میں دوست ہیں اور ایک دوسرے کے حمایتی ہیں انہیں چاہئے کہ وہ ایک دوسرے سے تعاون نیکی کی بنیاد پر کریں انہوں نے کہا کہ مومن دیوار کی مانند ہوتا ہے۔ مسلمان جہاں بھی ہو اگر اسے کوئی تکلیف پہنچے تو دوسرا مسلمان اس کے دکھ اور درد کی مثال آپس کی محبت و مودت اور باہمی میل ملاپ میں ایک جسم کی طرح ہے۔ جس جسم کا کوئی حصہ مرض کی وجہ سے شکایت کرتا ہے تو سارا جسم بیدار ہو جاتا ہے۔''

> سربی افواج کے جور و ظلم کے نتیجے میں 8 لاکھ کسووی مسلمان لاپتہ ہیں۔ بہت سوں کو ہلاک کر کے اجتماعی قبروں میں ڈال دیا گیا ہے

ان آیات و احادیث کی روشنی میں

بقیہ:۔ صفحہ نمبر 46